



نہ ناز
کی لذت حاصل کریں



Life With Allah
الحياة مع الله

“

اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:
”میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔“ - (نسائی)

اللہ کے رسول ﷺ نے حضرت بلال بن زیاد سے فرمایا:
”اٹھ جاؤ بلال! (اذان دو) اور نماز سے ہمیں سکون پہنچاؤ۔“ - (ابوداؤد)

کیا یہ حیرت و خوشنی کی بات نہیں ہو گی کہ آپ اس قابل ہو جائیں کہ آپ ہر نماز کی ہر رکعت مکمل انہاک و یکسوئی، اطمینان و سکون اور خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کر سکیں؟

تصور کریں کہ آپ نماز اس لیے نہیں پڑھنا چاہتے ہیں کہ آپ کو نماز پڑھنی پڑے گی، بلکہ اس لیے کہ یہ آپ کی دلی رغبت و خواہش ہے۔ نیز تصور کریں کہ زندگی میں جب بھی کوئی مشکل مرحلہ درپیش ہو یا کوئی سی بھی پریشانی لاحق ہو تو آپ عین اسی طرح نماز کی طرف سبقت کرنے لگیں جس طرح رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے، اور اسی انداز سے نماز ادا کریں جس طرح وہ ادا فرمایا کرتے تھے۔ یعنی رات کے بیشتر حصہ میں اپنے قیام، اور رکوع و سجود کو طویل کر کے بے حد اطمینان و سکون کے ساتھ سوچیں کہ آپ کی نماز کا باب وہ مقام ہے کہ آپ وساوسِ شیطانی کے حملوں سے یکسر محفوظ ہیں اور نماز سے آپ قلبی مرت اور روحانی لذت حاصل کر کے اس کے حقیقی لطف سے محظوظ ہو رہے ہیں۔

”اپنی نماز سے لطف اٹھائیں“ نامی یہ کتابچہ اسی مقصد عظیم کی تکمیل کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ نماز کی کیفیت و اسرار کی سیر کرا کے ان شاء اللہ آپ کو تحصیل خشوع کے طریقوں کی نشاندہی کرنے میں مدد کرے گا۔

ہم اللہ کی بارگاہ میں دعا کرتے ہیں کہ اللہ رب العزت ہم سب کو خشوع کی دولت سے مالا مال فرمائے اور نماز کی حقیقی لذت و حلاوت نصیب فرمائے!

نوٹ:- اگر یہ کتابچہ آپ کے لیے مفید ثابت ہو تو آپ ادارہ ”الحیاة مع اللہ“ سے اسی سلسلہ کی مفصل کتاب بزبان انگریزی ”نماز کی حلاوت محسوس کریں“ مفت میں طلب کر سکتے ہیں۔

خشوع: نماز سے لطف حاصل کرنے کی کلید

اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتے ہیں: ”وَهُوَ مُنِينٌ يَقِيْنًا كَمَا يَابِ ہیں جو اپنی نماز میں عجز و خشوع اختیار کرتے ہیں...“ (سورہ مومونون ۲۳، آیت نمبر ۱)

خشوع: اس کیفیت کو کہتے ہیں جس میں دل اللہ کے سامنے سراسر انکساری، عاجزی اور عبدیت کے ساتھ حاضر ہوا اور توجہ مکمل اللہ ہی کی جانب مرکوز رہے۔ قلب کی جب یہ کیفیت ہو گی تو جسم بھی ہمہ تن انکساری اور تواضع اپنا کے اللہ کا مطیع و فرمانبردار بن جائے گا۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ”تم اپنے دین کی سب سے پہلی چیز جو کھوئے گے وہ خشوع ہے، اور آخری چیز جو کھوئے گے وہ نماز ہے۔ (تم میں) ایسا آدمی بھی ہو گا جو نماز تو ادا کر رہا ہو گا مگر اس میں کوئی بھلانی نہیں ہو گی۔ عقریب ایک وقت ایسا آئے گا کہ تم ایک بڑی مسجد میں داخل ہوں گے اور تمہیں اس میں ایک بھی شخص ایسا نہیں ملے گا جس میں (کیفیتِ) خشوع ہو۔“

خشوع کے تین لوازمات

ہر وقت یہ ذہن نشین
رہے کہ اللہ مجھے
دیکھ رہا ہے۔



قلب میں اللہ کی
عظمت و کبریائی
کا استحضار رکھیں۔



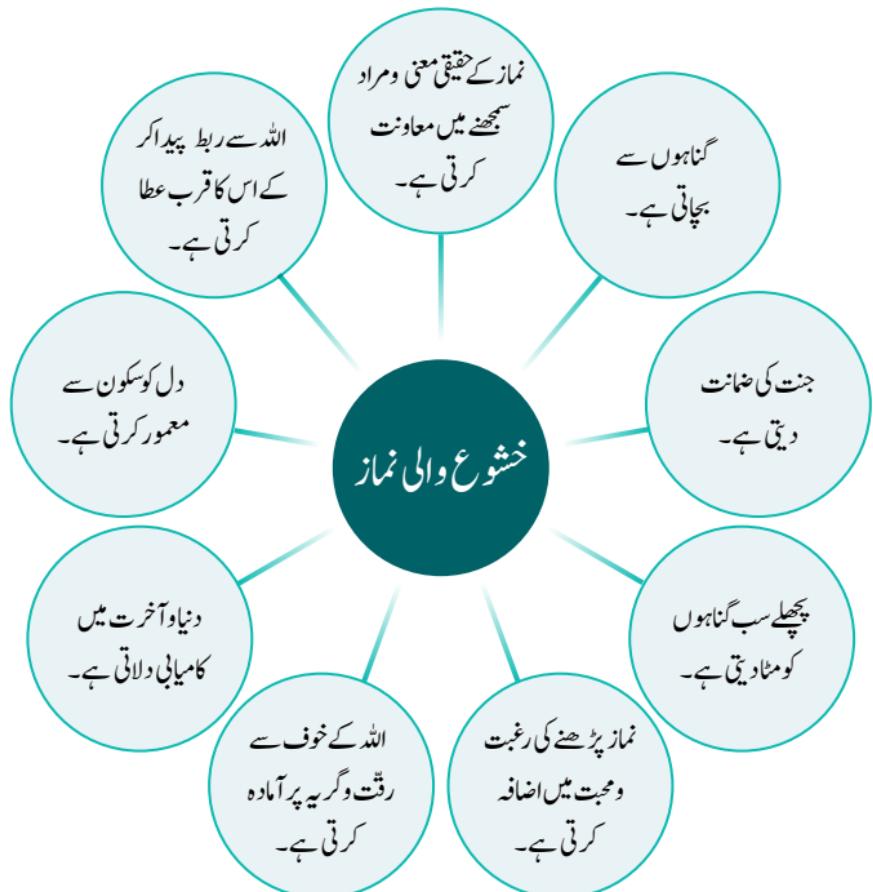
اپنے گناہوں اور خامیوں
سے آگاہ رہیں اور اللہ کے
حضور اپنی محتاجی کو ہمہ
وقت پیشِ نظر رکھیں۔



خشوع

خشوع والی نماز کے فوائد و فضائل

خشوع کے بے شمار فوائد ہیں۔ خشوع صرف نماز میں ہی تہذیبی نہیں لاتا بلکہ پڑھنے والے کی زندگی میں بھی انقلاب لے آتا ہے۔



”

حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا کہ:
”انہا ک اور یکسوئی کے ساتھ ادا کی گئیں دو رکعتیں پوری رات
غفلت اور بے حضوری کے قیام سے بہتر ہیں۔“

وہبیب ابن الورد رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ:
”اعمال کی کمیت پر توجہ نہ رکھیں بلکہ فکر اس بات کی کریں کہ
اعمال کی کیفیت کس طرح بہتر شکل میں انجام دی جاسکے۔
کیونکہ عین ممکن ہے کہ بندہ بظاہر نماز ادا کر رہا ہو مگر اسی نماز میں
اللہ کا نافرمان بھی بن رہا ہو۔“

ہم نماز کیوں پڑھتے ہیں؟

۱

مقصد زندگی (یعنی اللہ کی عبادت) کی تکمیل کے لیے۔

۲

اللہ کے ایک عظیم حکم کی بجا آوری کے لیے۔

۳

اللہ کا شکر ادا کرنے کے لیے، اس کی یاد کے لیے اور اس کا قرب حاصل کرنے کے لیے۔

۴

اپنی عجز و بے بی، نیز محبت و احتیاج کے اظہار کے لیے۔

۵

غیر مونین سے اپنے آپ کو ممتاز کرنے کے لیے۔

۶

رب العالمین سے مناجات و گفتگو کے لیے۔

۷

سکون و اطمینان کے حصول کے لیے، خاص کر کے جب کوئی غم یا پریشانی لا جن ہو۔

۸

اپنے آپ کو بڑے اعمال سے بچانے اور اپنی روحوں کے تذکیرے کے لیے۔

۹

عظیم انعامات حاصل کرنے اور گناہوں کو معاف کروانے کے لیے۔

۱۰

اللہ کی خوشنودی اور محبت کے حصول کے لیے اور جنت میں اللہ کے دیدار کے لیے۔

۱۱

خشوוע کیسے حاصل کریں؟ نماز سے پہلے کے دس طریقے

مندرجہ ذیل طریقے مختصرًا خشوוע پیدا کرنے کی کیفیت کو بیان کریں گے۔ مزید تفصیل کے کے لیے مفصل کتاب "نماز کی حلاوت محسوس کریں" سے رجوع کریں۔

۱ نماز کی اہمیت دل میں پیدا کریں۔ نماز اسلام کا دوسرا اہم ستون ہے۔ یہ آپ کا اللہ سے بنیادی رابطہ ہے اور قلب کے تذکیرہ کا بہترین ذریعہ ہے۔

۲ اللہ کے اسماء و صفات، اس کی کتاب اور پوری کائنات میں اسکی نشانیوں کے ذریعہ اللہ کی معرفت (کامل آگہی اور گہرا علم) حاصل کریں۔

۳ گناہوں کے ارتکاب سے باز رہیں۔ اپنی آنکھوں کو، اپنی زبان و دل کو، اور اپنے پیٹ کو حرام سے بچائیں۔

۴ اپنے قلب میں رفت پیدا کریں۔ اللہ کا ذکر کر کے، موت کو یاد کر کے، قبرستان کی زیارت کر کے، غریبوں کو کھانا کھلا کے اور یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھ کے۔

۵ اپنی خلوت کی عبادات میں اضافہ کریں۔ اپنے اعمال صالحہ کو لوگوں سے حتی الامکان مخفی رکھیں۔ انہیں صرف اپنے اور اللہ کے درمیان تک محدود رکھیں۔

خشوی حاصل کرنے کی دعا کرتے رہیں اور ہمت نہ ہاریں۔ شیطان آپ کو یقین نہ دلا پائے کہ
خشوی کا حصول ناممکن ہے۔

اذان کا مسنون جواب دیں اور مسجد کے آداب کا لحاظ رکھیں۔ مسجد جانے کی تیاری جسمانی اور
روحانی دونوں طریقوں سے کریں؛ وضو گھر پر کریں اور اچھی طرح (سنن کے مطابق) کریں؛
عطر لگائیں، نفیس اور شاستہ کپڑے پہنیں، سکون و اطمینان سے چلیں، اور مسجد پہنچ کر دور کعت
تحیۃ المسجد ادا کریں۔ (تحیۃ المسجد، مالک مسجد کی عظمت میں پڑھی جاتی ہیں۔)

نماز میں تاخیر نہ ہونے دیں اور نماز باجماعت ادا کریں۔ جہاں تک ممکن ہو نماز اول وقت میں ادا
کریں؛ نماز مسجد میں ادا کریں، اور پہلی صاف میں تکبیر اولیٰ کے ساتھ ادا کرنے کی کوشش کریں۔

سنن نمازوں کی ادائیگی کا اہتمام کریں۔ خاص طور پر روزانہ کی بارہ سننِ مؤکدہ رکعتیں۔

خشوی کے مواعیں کو دور رکھیں۔ مثلاً تقاضہ ہو تو نماز سے قبل ہی کھالیں اور استخاء سے فارغ
ہو جائیں؛ پر سکون جگہ پر نماز ادا کریں؛ اپنا موبائل کہیں دور رکھ دیں تاکہ خشوی و انہاک میں
محمل نہ ہو۔

نماز کے درمیان خشوع کیسے حاصل کریں؟ دس طریقے

۱ شیطان کے وساوس کا مقابلہ کریں۔ شیطان سے ہر وقت چوکتار ہیں کیونکہ وہ آپ کی نماز میں مخل
ہو کر نماز کو خراب کرنا چاہے گا؛ اللہ کی حفاظت و پناہ طلب کرتے رہیں؛ جو پڑھا جا رہا ہے اس پر
غور و تدبر کریں، چاہے نفس پر زور ڈال کر ہی سبھی۔

۲ یہ بات ذہن نشین رہے کہ آپ اللہ سے بات کر رہے ہیں اور اللہ آپ کو جواب بھی دے رہے
ہیں۔ نماز اللہ اور آپ کے درمیان ایک رازدارانہ گفتگو ہے۔ اس بات پر فخر و سعادت محسوس
کریں کہ آپ کو اس کے دربار تک رسائی اور داخلہ کا شرف ملا ہے۔

۳ آپ جو نماز میں پڑھ رہے ہیں اس کو سمجھ کر پڑھیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ نماز میں جو کچھ پڑھا
جاتا ہے اس کا ترجمہ سیکھیں۔ اس سے نماز کی ہر بیت کے دوران تدریج کرنے میں مدد ملے گی۔

۴ سورتوں اور اذکار میں تنوع اختیار کریں۔ (نمازوں میں محدود سورتوں اور اذکار پر بھی اکتفا نہ
کریں بلکہ سورتیں اور اذکار بدل بدل کر پڑھیں۔) نماز کے حسن و جمال کو محسوس کرنے کے
لیے مزید اذکار اور سورتیں یاد کریں۔ مفصل اذکار کے لیے دیکھیے مفصل کتاب بربان انگریزی
”نماز کی حلاوت محسوس کریں“۔

۵ قرآن کو آہستہ اور خوبصورت انداز میں پڑھیں۔ تلاوت کرنے میں عجلت نہ کریں اور ہر لفظ کا
حق ادا کر کے تلاوت کریں۔

۶

قرآن کے معانی پر غور کریں اور اس سے موافقت اور ہم آہنگی پیدا کریں۔ مطلب یہ ہے کہ جو پڑھ رہے ہیں اس پر تبرکریں، الفاظ کو اپنے دل میں داخل ہونے دیں اور اس طرح اپنے ایمان کو تقویت دیں۔

۷

نماز سکون و اطمینان سے پڑھیں اور طویل کر کے پڑھیں۔ جلدی بالکل نہ کریں۔ نماز میں ہمہ وقت سکون کی کیفیت اختیار کریں اور نماز کی ہربیت کو صحیح شکل میں ادا کریں، مثلاً قیام و قعود میں سید ہے کھڑے رہیں اور سید ہے بیٹھیں۔ اذکار کو مکمل وقت دیں۔ اللہ سے گفتگو کا لطف اٹھائیں اور اس گفتگو کو حتی الامکان بڑھائیں۔

۸

نماز میں (اور نماز کے باہر بھی) موت اور آخرت کو یاد کریں۔ آخرت کے مراحل کا تصور کریں اور ہر نماز یہ سوچ کر پڑھیں کہ یہ آپ کی زندگی کی اخیری نماز ہے۔

۹

اللہ کا خوف، اللہ سے امید، اور اللہ سے محبت کو اپنے دل میں پیدا کریں: ان جذبات کو اپنی نمازوں میں جگہ دیں۔

۱۰

اپنے دل کو ہمہ تن اللہ کی طرف مرکوز رکھیں، نماز اس شعور و احساس سے پڑھیں کہ گویا آپ اللہ کو دیکھ رہے ہیں۔ اگر آپ یہ نہیں کر سکتے تو کم سے کم یہ خیال ضرور رہے کہ وہ آپ کو دیکھ رہا ہے۔ یہی نماز کی روح و کلید ہے۔

نماز کا سفر

نماز کے ذریعہ سے اللہ کی طرف سفر انتہائی شاندار سفر ہے۔ اس سفر کا ہر حصہ ایک انوکھا نگ میل ہے جو اپنی منفرد حلاوت اور لطف رکھتا ہے۔ نماز کے دوران ہر قول و عمل عبودیت کے اظہار کی ایک ممتاز ہیئت اور شان رکھتا ہے۔

ذیل میں چند تجاویز درج ہیں جو اس سفر کے ہر مرحلہ پر خشوع حاصل کرنے میں آپ کی مدد و معاون رہیں گی۔ ہر مرحلہ کی مزید تفصیل کے لیے مفصل کتاب بـ زبان انگریزی ”Taste the Sweetness of Salah“ سے رجوع کریں۔

1 وضو: ظاہری و باطنی پاکی

وضو سے پہلے اور بعد کی دعائیں پڑھیں۔

تین طرح کی ناپاکیوں سے پاکیزگی حاصل کرنے کی نیت کریں: (۱) شرک (۲) گناہ اور (۳) گندگی۔

وضو کرتے وقت یہ تصور کریں:

(۱) آپ کے گناہ معاف ہو رہے ہیں۔

(ب) آپ کا مقام بلند ہو رہا ہے۔

(ت) جنت کے آٹھوں دروازے کھل رہے ہیں۔

(ث) اس عمل کی وجہ سے اللہ کے رسول ﷺ آپ کو قیامت کے روز پہچان رہے ہیں۔

وضو سے فارغ ہونے کے بعد دور کعت تجیہ الوضو پڑھیں۔

2 مسجد کی طرف چلانا

مسجد اللہ کی محبوب ترین جگہ ہے۔ مسجد جاتے وقت یہ نیت کریں کہ آپ کا یہ چنانگو یا ابینی غفلتوں اور کوتاہیوں کے تدارک کی کوشش میں اپنے آقا کی طرف لوٹا ہے۔

اطمینان سے چلیں، اور نماز میں داخل ہونے کے لیے ذہنی طور پر تیار رہیں۔

ہر قدم پر یہ امید رکھیں کہ ہر قدم سے:

- (ا) ایک نیکی مل رہی ہے۔
- (ب) ایک درجہ بلند ہو رہا ہے۔
- (ت) ایک گناہ معاف ہو رہا ہے۔

٣ تکبیر: اللہ کی بڑائی بیان کرنا

اپنے اخلاص کی تجدید کریں اور اپنے دل کو اللہ کے سوا ہر چیز سے خالی کر لیں۔

اپنے دل سے تکبیر کو مٹانے کی حتی الامکان کو شش کریں۔

اپنی زبان و دل سے اللہ کی عظمت و بڑائی بیان کریں۔

جب اللہ کے دربار میں داخل ہو جائیں تو (تکبیر اولیٰ کے ذریعہ) اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر خود کو اللہ کے سپرد کر دیں اور تصور میں دنیا کو اپنے پیچھے چھوڑ دیں۔

٤ قیام: اپنے ماک کے سامنے ہٹرا ہونا

اپنے ہاتھوں کو ایک عاجزو بے بس غلام کی طرح باندھ لیں اور نظروں کو جھکا دیں۔ دنیا کیں باعیں نہ دیکھیں۔

ہمیشہ یہ ذہن نشین رہے کہ آپ اللہ کے سامنے ہیں اور اس سے ہمکلام ہیں۔

٥ استفتاح: افتتاحی دعا

اللہ کی عظمت سے اپنے دل کو معمور کر کے اس کی تعریف بیان کریں۔

جس طرح آپ کے جسم کا رخ قبلہ کی طرف ہے ٹھیک اسی طرح اپنے دل کو بھی اللہ کی طرف متوجہ کر لیں۔

تو بہ کی تجدید کریں اور گناہوں سے باز رہنے کا عزم مضموم کریں۔

اللہ کی زبردست اور ناقابل تغیر طاقت کی پناہ طلب کریں اپنے بدترین دشمن (شیطان) سے۔
اللہ کی مدد اور برکتوں کی طلب سے آغاز کریں۔

سورہ فاتحہ: قرآن کی عظیم ترین سورت

سورہ فاتحہ سیکھیں اور اس کے معانی پر تدبیر کریں۔

ہر آیت کے اختتام پر ایک لمحہ توقف کریں اور اللہ کے آپ کو جواب دینے پر غور کریں۔

اللہ نے جو اپنی رحمت سے نعمتیں عطا کی ہیں انہیں یاد کر کے ان پر غور و تفکر کریں۔ اس سے اللہ کی محبت اور اس سے امید میں ان شاء اللہ اضافہ ہو گا۔ (آیت ۲-۳)

قیامت کے روز اپنی کسپری کی حالت کا تصور کریں اور دل میں احساس خوف کو اجاگر کریں۔ (آیت ۴)

اللہ کے سامنے اپنی عبدیت اور احتیاج کے اظہار کو محسوس کرتے ہوئے اس کی عظمتوں کا استحضار کریں۔ (آیت ۵)

اپنی طلب بدایت کی اش德 ضرورت کو محسوس کریں۔ (آیت ۵-۷)

جان لیں کہ سورہ فاتحہ سے بہترین دعا ہے، اس لیے اس کے معانی کو سیکھیں اور اس کی تلاوت اس انداز سے کریں کہ معلوم ہو کہ آپ واقعی اس کے معانی سمجھ کر پڑھ رہے ہیں۔

آمین: رب العالمین کی گھبر

یقین رکھیں کہ اللہ آپ کی دعا کو ضرور قبول کریں گے۔

اس بات کا تصدی کریں کہ آپ کی آمین فرشتوں کی آمین سے موافقت کرے تاکہ (حدیث کی رو سے)
آپ کی مغفرت ہو جائے۔

قرآن کی تلاوت آہستہ اور خوبصورت انداز میں کریں۔

جو الفاظ آپ ادا کر رہے ہیں ان الفاظ پر غور کریں اور اپنے دل کو، آیت کے معنی کے لحاظ سے، محبت، امید یا خوف میں معمور رکھیں۔

آپ کو جو سورتیں یاد ہیں انہیں بدل بدل کر پڑھیں۔ ہر بار ایک ہی سورت نہ پڑھیں۔

آپ جو کچھ پڑھ رہے ہیں اسے مشاہدہ میں بھی لائیں اور اس سے اپنے آپ کو مر بوط کرنے کی کوشش کریں۔

اللہ کے کلام پر غور کر کے اللہ کے تین علم و ایمان کو بڑھانے کی کوشش کریں۔

رکوع: تسبیح و تمجید کا ایک ستون

صرف اللہ کی تسبیح و تمجید کریں۔

جسمانی رکوع کرتے وقت اپنے قلب و ذہن کو بھی جھکا دیں۔

اپنے دل سے اللہ کے علاوه ہر کسی کی عظمت و بڑائی کو نکال دیں۔

اللہ کی اطاعت اور تواضع کو نماز تک ہی محدود نہ رکھیں بلکہ نماز سے باہر بھی اس روشن کو برقرار رکھیں۔

قومہ (رکوع سے کھڑے ہونا): تعریف کا ایک ستون

اللہ کی ایک بار پھر تعریف کریں۔

اپنے دل میں اس کی عظمت، محبت اور رعب کو بسالیں۔

اللہ کے سامنے اپنی عبدیت کا اعتراف کریں اور یقین رکھیں کہ ایک اللہ ہی کی ذات ہے جو دے سکتی ہے اور روک سکتی ہے۔

اس بات کی توقع رکھیں کہ آپ کی حمد فرشتوں کی حمد سے موافقت کرے تاکہ یہ آپ کی مغفرت کا باعث بن سکے۔

اللہ کو سجدہ انکساری و عاجزی سے کریں اور خود کو ایک سوائی کی طرح پیش کریں۔

اللہ کے قریب ہو کر خوشی محسوس کریں کیونکہ اس زمین پر اللہ کے اس سے زیادہ قریب نہیں آیا جاسکتا ہے۔

اس لمحہ سے خوب فائدہ اٹھائیں اور دعا کریں۔

یقین رکھیں کہ آپ کا سجدہ آپ کے گناہوں کو منا کر ہی چھوڑے گا۔

فرائض و نوافل میں کثرت بودے یہ امید رکھیں کہ آپ کو جنت میں اللہ کے رسول ﷺ کی معیت کا شرف حاصل ہو گا۔

اس شاندار اور عظیم عمل کو انجام دیتے ہوئے یہ خیال ذہن سے اوچھل نہ رہے کہ آپ نے شیطان کو کس طرح سے مات دی ہے جواب شکست و مغلوبیت سے دوچار ہو کر زار زار رہا ہے۔

یہ بات آپ کے لیے باعثِ صد فخر و سعادت ہو کہ آپ کا سجدہ صرف اللہ ہی کو جارہا ہے، اس کی مخلوق میں سے کسی کو نہیں۔

جلہ: دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا

مکمل طور پر سیدھے ہو کر بیٹھیں۔ عجلت ہر گز نہ کریں۔

عاجزی کے ساتھ معافی کی الجاج کریں۔ یاد رہے کہ آپ (اپنے خالق و مالک کے رو برو) دوز انو ہو کر نظریں جھکائے بیٹھے ہیں۔

اس موقع پر وہ دعائیں پڑھیں جو آپ ﷺ نے پڑھی تھی اور اس کے معانی پر غور کریں۔ اللہ سے اس کی مغفرت کی، رحمت کی، عافیت کی، بدایت کی اور رزق کی دعائیں۔

تہشید: آخری نشت

اب آپ اپنی نماز کو الوداع کہہ رہے ہیں۔

اللہ کی شان و شوکت کو خاطر میں لاتے ہوئے پورے اعزاز و احترام سے اللہ کو تجھے پیش کریں۔

اللہ کے رسول ﷺ پر سلام بھیجنیں، اس یقین و سرت کے ساتھ کہ آپ ﷺ آپ کے سلام کا جواب دے رہے ہیں۔

تمام مومنین کے ساتھ عموماً اور اللہ کے نیک بندوں کے ساتھ خصوصاً انوت ایمانی کو محسوس کریں۔

اپنی توحید کی تجدید ”أشهدُ إِنَّ اللَّهَ أَكْبَرُ“ سے کریں اور اس کاظہار انگلی کے اشارہ سے کریں۔

آخری دعائیں ایک بار پھر اللہ کے سامنے اپنی حاجتوں کو پیش کریں۔

سلام: نماز کا اختتام

سلام پر اس شاندار سفر کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ سلام کرتے وقت یہ نیت کریں کہ آپ فرشتوں کو اور اپنے اطراف والوں کو سلام کر رہے ہیں۔

اس غم کے ساتھ رخصت ہوں کہ آپ اپنے خالق کو چھوڑ کر دنیا کی اجھنوں کی طرف واپس لوٹ رہے ہیں۔

آپ کی کوششوں کے باوجود یقیناً آپ کی نماز میں کوئی نہ کوئی کوتاہی ضرور رہ گئی ہوگی، اس لیے استغفار کریں اور نماز کے بعد کے مسنون اذکار پڑھیں۔

اپنی نماز کے معاملہ میں غجب اور خود پسندی میں بتلا ہونے سے ہوشیار رہیں۔

اللہ کا شکر ادا کریں کہ اس نے آپ کو اس عظیم الشان سفر کی توفیق عنایت فرمائی۔

نماز میں خشوع اور لطف و سرور پیدا کرنے کے لیے وقت اور محنت درکار ہے، اور یہ چیز ایک دن میں حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس لیے مذکورہ بالا ہدایات کی طرف بار بار جو عکس اور اپنی نماز پر محنت کرتے رہیں۔

“

حاتم الاصم عَزَّلَهُ اللَّهُ فَرِمَاتَهُ بَلْ كَه:

”جب نماز کا وقت قریب آتا ہے تو میں اچھی طرح وضو کرتا ہوں، پھر اس جگہ جاتا ہوں جہاں نماز پڑھنی ہے اور وہاں اس وقت تک بیٹھا رہتا ہوں جب تک مکمل دلجمی اور اطمینان کی کیفیت حاصل نہیں ہو جاتی۔

پھر میں نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوتا ہوں، اس طرح کہ کعبہ میری نظر وہ کے سامنے ہوتا ہے، پل صراط میرے قدموں کے نیچے، جنت میرے دائیں جانب، جہنم میرے باکیں جانب، اور موت کا فرشتہ میرے پیچھے؛ اور ہمہ وقت اس تصور کے ساتھ کہ یہ میری آخری نماز ہے۔

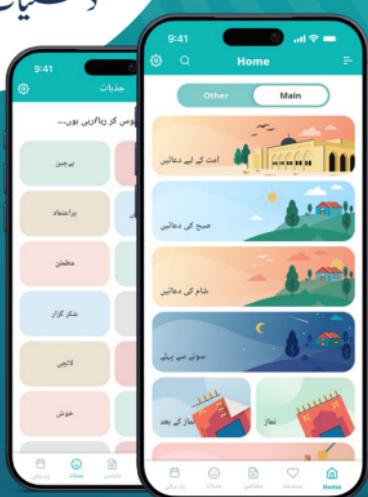
پھر میں (مذکورہ مظاہر کے تناظر میں) امید اور خوف کے درمیان کھڑا، بڑے ہی احتیاط سے اللہ اکبر کہتا ہوں۔ پھر پورے انہاک سے اور ترتیل قراءت اور رعایت آداب کے ساتھ قرآن کی تلاوت کرتا ہوں۔ پھر عاجزی سے رکوع کرتا ہوں اور انکساری سے سجدہ ریز ہوتا ہوں۔ اس کے بعد اس نماز کو اللہ کے سامنے اخلاص نیت کے ساتھ پیش کر دیتا ہوں۔ مگر اس کے باوجود بھی یہ خیال دامنگیر رہتا ہے کہ آیا میری نماز قبول ہوئی بھی ہے یا نہیں۔“

دعا اور ذکر

دوران استعمال کوئی خریداری یا اشتهرات شامل نمی‌شود

حلق سے تعلق جوڑیں

رسول اللہ ﷺ کی جانب سے بتائے گئے مستند و مسنون اذکار اور دعائیں



پانچ سو سے زائد کار و دعا میں
تم سے زائد عنوانات متعلق
دعاؤں کا سعیّ مجھ پر ہے۔



ترجمہ اور آڈیو



سو سے زائد آرٹیکلز
مختلف موضوعات (جن میں ذکر، قرآن اور
رمضان شامل ہیں) متعلق مطالعہ کریں۔



جزءات



سادہ بائیو



مرضی کے مطابق قابل تبدیل

ہمارے سوچ میڈیا پر روزانہ کی یاد دہالتیں
خود کو محسوس ہونے والے جذبات منتخب
کریں اور ان سے متعلقہ بھی شیئر کریں۔
لیکھیں اور دوستوں کے ساتھ بھی شیئر کریں۔



”نماز کی لذت حاصل کریں“

ایک ایسی کتاب ہے جو مسلمان کو اپنی نماز کے ساتھ گہرا تعلق قائم کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اس میں خشوع پیدا کرنے کے طریقے، دل کی حاضری اور عبادت کی حقیقی لذت محسوس کرنے کے عملی نسخے بیان کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب نماز کے باطنی پہلوؤں کی وضاحت کرتی ہے، نبی ﷺ اور صالحین کی مثالیں دیتی ہے، اور ایسے اذکار و دعائیں شامل کرتی ہے جو نماز کو مزید معنی خیز بنائیں۔ اس کا مقصد نماز کو بوجھ نہیں بلکہ راحت، خوشی اور اللہ کی قربت کا ذریعہ بنادینا ہے۔

الحیاة مع اللہ ایک تربیتی پروجیکٹ ہے جو قرآن و سنت کی روشنی میں مسلمانوں کو اللہ سے جوڑنے، ایمان مضبوط کرنے اور عبادت کے ذریعے لذت و قرب اللہ پانے کی ترغیب دیتا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ مسلمان اپنی روزمرہ زندگی اللہ کی معیت کے ساتھ گزاریں۔

ہمارے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز

